

مولوی

# زبیر احسان فیضی

باقوی

ابن مولوی ششیخ عیال القادر ذوقی منہجی ابن مولوی

- عیال اکرم باقوی رحمہم اللہ جریا -

بسمہ

میرے دل کے قرار و سری آرزو

رکھ لے دونوں جہاں میں سری آبرو

تیری خاطر مہیاں ہوں میں اب کو بہنو

اللہ کے سوا کچھ نہیں گفتگو

اللہ اللہ اللہ اللہ

۱۰۰۰۰۰

سَمْعُ ذَاتِ وَحْدَتِ کَا پِر وَا نَدِ ہُوں  
کون سمجھے کہ کس کا میں دیوانہ ہوں

ہوں نہیں پھر بھی اِن کا ہی افسانہ ہوں  
وہ ہیں مجھ میں تو ہیں اِنکا کاشانہ ہوں

اِس لئے اِن کی ہر وقت ہے گفتگو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

نہ چہ

صبح سے شام تک بس یہی کلام ہو  
اب زباں پر میاں بس ترانہ ہو

اللہ دُھم ہو اور اللہ دُھم ہو  
زندگی ختم ہو اور یونہی شام ہو

جان جائے میاں ہم سے جائے نہ تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

درگاہ (۱۹۸۳ء)

سارا عالم تجھی کو ہے بس ڈھونڈتا  
تیری خاطر نظامِ جہاں گھومتا

☆ سنگ در چومتا دست کو جو متا  
کوئی دل کو فتنہ یا بگر سوختہ

تا بایں جیلہا بس نظر آئے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

دروغ

چو نہی ، کو نہی

میں نے نہی

سورہ ہیں سبھی اور رہا ہے کوئی  
تیری خاطر کہیں مگر رہا ہے کوئی

آتش عشق میں جل رہا ہے کوئی  
تیری خاطر میاں مر رہا ہے کوئی

تا کہ مٹ جائیں سب اور مل جائے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

کیوں چھپائی ہے مجھ سے بھی صورت تیا  
کب تک ڈھونڈنا ہے مجھے یہ تیا

مجھ میں سب کچھ تیا ہے مرا کیا تیا  
کون ہے جلوہ گاہ جہاں میں تیا

بولا سب کچھ ہوں میں کون کہتا ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

ساتھ میں ہوں ترے پھر نہیں جانتا

مَعْلَمٌ بُولُتَا بِکھر نہیں مانتا

اُس جاں کی ضرب بھی نہیں جانتا  
لفظ کی خاک کو رد کیا چھانتا

میں تو تنے کی طرح ہے اللہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

Glenn

Glenn



-8-

تھا عدم میں نے تجھ کو کیا ہے قدم -  
 سچ بتا تجھ کو کس نے دیا پر دم

میں ہوں ہمدم ترا تجھ کو کیا ہے یہ غم  
 میں اگر مل گیا تو بتا کیا ہے غم

غم دنیا میں تو پھر کہے اللہ  
 اللہ اللہ اللہ اللہ

بولالہ میں نے ترے نام کی ہے قسم  
بالتقیس میں عدم تو میرا ہر قدم

تو نہیں تو جہاں کچھ نہیں ایک قلم . علم

جی رہا ہوں ترے نام سے دم بہر

بس اسی وجہ سے لب پہ ہے اللہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ

DECEMBER

12

MONDAY

-10-

بوالا بس ہے تو بس پھر یہ کیا اللہ  
صبح سے شام تک اللہ اللہ

پھر بھی سوتا نہیں رات بھر اللہ  
دم بھی لیتا نہیں کہتا ہے اللہ

شاہد اور کچھ ترے دل میں ہے اللہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

DECEMBER

13

TUESDAY

1983

جان کر بھی تو پوچھتے تو میں کیا کروں  
کیا ہوں میں جو مجھے کچھ کہوں یا کروں

تو بتا قند کس کا ہے میں کیا کروں  
مبتلا کر دیا ہے تو میں کیا کروں

کوئی تصویر لالہ حسن تیری ہو ہو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

8

THURSDAY

-۱۵-

بولا کیا بات ہے تو نے یوں کہہ دیا  
اگیا جو زباں پر تلوار تک دیا

کچھ سمجھ بھی ہے کچھ کو میں ہوں کہہ رہا  
تو تو کیا میں نے موسیٰ سے بھی کہہ دیا

لَسْتَ تَوَالِي سَنِي جِبْ كَدِي لَدُرُو  
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

بسم اللہ  
۱۵ دسمبر ۱۳۵۳

DECEMBER

9

FRIDAY

1953

1953

سگر پڑے موسیٰ اور طرب بھی جل گیا  
ان کو کیا دکھ سکا اور کیا مل گیا

دل کلیم خدا کا بھی بس ڈر گیا  
کیا یہ شیونچی تری کیا ترس گیا

کیا اسی واسطے رٹ لگائی ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

ٹھونڈا تھا ہی مجھے سارا عالم کیا  
میں جس کو بنایا وہ آدم کیا  
اور کے کندہ بھی جسم سے دم کیا  
وہ ملامت

کون ہے مجھ کو دیکھے جو دیکھے کا تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ  
1983

synd

4

SUNDAY

لا مکلاں میں ہوں اور تو ہے اندر مکلاں

لازماں میری مٹاں اور تو در زماں

بے گماں میری شاں اور تو در گماں

میں جہاں سے آگ تو ہے اب در جہاں

اب بھل جائے تیرہ لہی ابرو

اللہ اللہ اللہ اللہ

یو لا پھر بھی نہیں سید دل مانتا

ذات تیری مستند ہو میں جانتا

کبھی کبھ سوچتا بھی کچھ ٹھانٹا

ماں سے بڑھ کر ہے تیری مہاں مانتا

کچھ تو آؤ مہاں میرے اب رو برو

اللہ اللہ اللہ اللہ

5

MONDAY

اللہ

اللہ اللہ اللہ

اللہ

2

**FRIDAY**

بوسے ارٹاز نجی سلا کوئی اب نہیں

تَحَا السَّيِّئَاتِ عَلَى الْوَارِثِينَ

نہ ملانج سے آج سے میل کتب میں

کنا نہ پوچھا وہاں میں کس سے

اور ابلی کھدے پھر جس جگہ میں ہے نو

الله الله الله

روى ابو الحسن بن علي بن فضال

تو گناہ در بدر میں بلایا تھے

صورت ملازمی میں بخوالہ

صورت بدلتی ہیں لہذا ناچھ

تو جہد بھی کیا میں ادا دوں گی۔

الله الله الله

u n m e y

George W. Davis

DECEMBER  
3  
SATURDAY

 $\omega$ **SATURDAY**



30

WEDNESDAY

جھک گیا سر اُڑتا کیا کروں  
 کیا ہوں میں جو تجھے کچھ کہوں یا کروں

تو خدا سے سرا میں گدا کیا کروں  
 کیا کہوں کیا کہوں کیا کروں یا کروں

منقذہ

کھو گیا عینہ رہ گیا ریشہ  
 اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

صالحہ مریضہ

1

THURSDAY

پالا پوسا کھلایا پلایا تجھے  
 خود دیا یا کسی سے دلایا تجھے

آسمان سے نہیں سے کھلایا تجھے  
 تو کہاں جی رہا میں چلایا تجھے

کس طرح ہوا واسع بنا تھا  
 اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

قَالَ اِنِّى اَنَا اللّٰهُ يَا عِيسٰى

عِشْقِىْ مِیْنِ كِیَا كِرُوں مِیْنِ تَرِیْ مِیْرِیْ

بَنِ بَجَائے نَجے كِیْ تَہِیْنِ لُہْیِیْ

اَبْلَکْ بَا لُہْیِیْ اِنِّیْ مُشْتَرِکِیْ

مِیْنِ مَہُوں نَالِیْ بِنَانُے بِنَانُے كِیْ تُو

اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

رَبَّنَا اَتِنَا كِیوں سَكھَا یَا بَھے

آس پَھَرِیو دَلالِیْ سَتَا یَا بَھے

حَسَنَتِ دُوبَھَاں دے خَدَا یَا بَھے

رِہْیِیْ كِرِیْ دے ہَدَا یَا بَھے

نِیْسِیْ وَجَہِ بِنْدِ كِرِیْ دِیْنِ مِیْنِ مَہُو

اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

-21-

قَالَ مَذْمُورًا أَنَا الْحَقُّ كَيْفَ هُوَ  
لَا شَرِيكَ لَكَ إِنَّكَ عَبْدُكَ

قَالَ مَذْمُورًا أَنَا الْحَقُّ كَيْفَ هُوَ  
لَا شَرِيكَ لَكَ إِنَّكَ عَبْدُكَ

قَالَ مَذْمُورًا أَنَا الْحَقُّ كَيْفَ هُوَ  
لَا شَرِيكَ لَكَ إِنَّكَ عَبْدُكَ

قُلْتُ مَا الْبَيْعَةُ وَالشِّرْهُ يَا سَرِي  
إِنْ فَضِيتُ فَعَلْتُ كَمَا قُلْتَ لِي

إِنِّي عَاصِيٌ وَإِشْرَعٌ أَنْتَ لِي  
وَأَسْ حَسَنٌ يَا حَبِيبِي فَكُنْ أَنْتَ لِي

وَلَيْتَ أَلَاكَ هُوَ أَلَا أَلَا أَلَا  
أَلَا أَلَا أَلَا أَلَا أَلَا

-23-

پوچھا تیرے سوا کون ہے باخبر  
مجھ کو خود نہ ملے یہ پند جب اگر

کب تک کھاؤں میں تھوڑی دلدل  
کر خطائیں مری اب تو ہی درگزر

اور پکاروں مجھے میں بعد از نو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-22-

بولا یہ فرق سب کیا سمجھتا ہے تو  
بے سمجھ کیا ضرب کیوں بچھتا ہے تو

میرے ہر وصف کو پوچھ جا اس سے تو  
باخبر سے تو کر اب مری جستجو

اللہ اللہ اللہ اللہ

-25-

جس کو عالم کہے گا کہ اچھی لقب  
آخرش میں نے اس کو کیا منتخب

مَا قَرَأَ قِرْعَةً مَّا كِتَابًا كَتَبَ  
مَا أَنَا قَالٌ تَفَارِسِي يَا حَبِيبَ

اس کو میری بھانجھ اس کی بی بی  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-24-

بوللا سر قریبے میں میں نے بھیا کیا کہیں  
آدم و نوح و موسیٰ و عیسیٰ علیہم السلام

دی زبور و اناجیل و تورہ کہیں  
اور ربہ اولیا کا بھی دورہ کہیں

کام کتب ہو سکا ہے کیا حقیقت  
اللہ اللہ اللہ اللہ

میں نے اس کے لئے یہ سبھی کچھ کیا  
ہر نبی کو نبی اس کی خاطر کیا

اور قرآن دیا بھی تو اس کو دیا  
سب خدائی کو میں نے ہے قرباں کیا

وَوَدَّ عَسَاوُ بْنُ مَرْيَمَ  
اسْمِعْ هَذَا اَنْ قُلْتَ اِنِّي بَعْدَهُ  
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

www.azadeh.com  
www.azadeh.com  
1983

اس کی خاطر بنایا ہے میں نے جہاں  
وہ نہ ہوتا نہ ہوتے یہ دونوں جہاں

وہ جہاں میں وہاں میں وہاں وہ جہاں  
لا تو ایمان اس پر یہاں بے گمان

اس کا ہو کر کہے جا سدا اللہ  
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

-۵۹-

بوالا اب تو مرا میں ہوا اب ترا  
 کی ہے اس سے وفا سید وہ تھا

واسطہ اس کا آدم نے ہی جب دیا  
 عفو کردی اسی وقت میں نے خطا

پھر کیا اس جہاں میں اسے سرخرو  
 اللہ اللہ اللہ

-۵۸-

یا نبی الہدیٰ یا شفیع الوریٰ  
 ابنی بیلاد اناک مثل عاصم

لا الہ الا کما لا نبی بعدک  
 انتا مو فی کل ما وعدک

فکفیت یک فکفی اللہ  
 اللہ اللہ اللہ

فکفی اللہ - فکفی اللہ

-31-

سجدہ کیا ہے کیا خود بہ خود ہو گیا  
سر گیا دل گیا جاں گئی دھرتی

قسمت تیرے قدر موبل میں ہو گیا  
سو چتا رہ گیا ہائے کیا کر گیا

مر گیا مر گیا مر گیا مر گیا  
بولا سر کو اٹھا مانا گن دو گن میں تو

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ

-30-

جب سنی میں نے یہ بات تجھ سے خدا  
سر بہ سجدہ رو دیا رو دیا

پچکیاں لگ لگیں حال خستہ ہوا  
بھر پکارا تجھے او مرے مال کا

بولا کیا بات ہے کیوں سر پٹا ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

اللہ اللہ اللہ اللہ



6

SUNDAY

-33-

وہ جسے بھی کہے میں اسے بخش دوں  
تو نے کیا کر دیا بول میں بخش دوں

روئے والے ذرا سر اٹھا فانک دوں  
تو نو کیا کیا سارے عالم کو بھی بخش دوں

رحمۃ العالمین کے لیے بول تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

NOVEMBER

7

MONDAY

-32-

بولامیں مقتدر ہوں جو چاہوں کروں  
کون ہے پوچھتا میں جسے جو کہوں

دوں سزا جس کو چاہا جزا جسکو دوں  
مدد رحمتہ العالمین جس کو دوں

بے طلب بھی دیا با طلب مانگ تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

-35-

رحم کن و بہ بخشائے بر حال من  
نظر کن بر چہ هست یا خدا حال من

قال من ظاہرا کردہ است حال من

کن کرم بر من و بر ہمہ آل من

منفعت کرد مت گفت بس اللہ  
اللہ اللہ اللہ

-34-

سراٹھا کر کہا کن رحم کن  
تو غنی میں بھکاری مرا رحم کن

گفت زچنان کہم رحم کردی تو

بہ طفیل نبی صطفی رحم کن  
ور نہ میرد گدایت خدا رحم کن

گفت زچنان کہم رحم کردی تو  
اللہ اللہ اللہ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

دشمن حق کا پوچھا ہے میں نے یہ  
تا کہ اس سے بچوں اور بھولنے خطا

بولا خدا جس ایک اس میں ہے و سو  
اور صنف الناس میں صورت ظاہر

ان سے بچنا سمجھ در طریقت مدعو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

جب کہ میں نے سنی اس سے یہ گفتگو

بتوسط نبی رکھ لی ہے ابرو

وَهُوَ قَالَ لَهُ مَا تَدَّ عَفْرَتُكَ لَمْ

إِنِّي حَاجِرٌ بِإِثْلِكَ شَادِرُكَ

بے دنیا واسطہ ان کا جب مجھ کو تو

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کیا ہو گیا

صد ہزاروں برس کلمہ تو پڑھ گیا

مگر کھوئی گئی تو بھی بس کھو گیا

ساری طاقت گئی لاکھ بھی ہو گیا

جب تِلْكَ واسطہ ان کا لائے نہ تو

- 39 -

دوستوں سے میرے جو رکھے دشمنی  
وہی شیطان ہے جس میں پرکھو مٹی

اس کو شیطان سمجھ کر چہ پڑادی  
وہ کرے گا یقیناً تیری رہ نہ دی

اِنَّكَ دَر شَمَنْ یَقِیْنًا مَر اے عَدُو  
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

- 38 -

① یک خیالوں میں آکر کرے ورغلا  
جس سے حاصل گناہوں کا ہے دُشمنی

دوسرا قول باطل کی ہے برصدا  
تیسرا وہ کہ جو فعل میں آگیا

اِنَّہِی تَنُوْلٌ مِیْن ہِیْ بِالْیَقِیْنِ وَہ عَدُو  
اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

فَاِتَّخَذَ ذَنۡبًا عِدۡوًا بِمَا كَرِهَ لِعَمَلِ  
اِیۡسَیٰ مَرۡدُوۡدُوۡنَ کِی صَہِیۡوِیۡنَ سَے نَکَل

راہ میں اہل حق کی ہمیشہ تو حیل  
بس یہی ہے معوذہ کمال کل شعل

اِن کَے مَیلنے سَے مَیل جا یَکِ اللہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ

جو تکبر کرے اور کہے میں بڑا  
اس سے بڑھ کر نہیں ہو کوئی بھی خطا

یا انھیں اپنا جیسا سمجھنے لگا  
یا اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُہٗ سَے ہو ذفا مہم

یہی شیطان اکبر بڑا ہے عدو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

OCTOBER

21

FRIDAY

-42-

بِسْمِ اللَّهِ كَاسْبِقِ اس کے بعد از تو لے  
نامِ اَللّٰہ سمجھ لے تو پھر راہ ملے

پھر درِ رحماں و رحیمی کھلے  
دونوں وصف ہر جگہ ہیں ملے اور چلے

نامِ رحماں فقط مان لے وصفہ  
اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ اَللّٰہ

1983

OCTOBER

26

WEDNESDAY

11

19

-44-

WEDNESDAY

یا حسین :-

اب تملک ذات ہی کی دُستی ہو مبر  
 اس سے آگے صفت کی ہر اب رکندر

یک پھیلے یک رکھے اس طرح کر سفر  
 پوچھو رحمان کی گر تلے باغِ فرد

ماں رحمان کو لاشہیلے لے لے  
 اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

1983

-43-

OCTOBER

20

THURSDAY

پھر کسی عبد کی یہ صفت نہ بنے  
 اور رحیمی صفت عبد کو بھی ملے

خاص کر سرِ جنتِ الحامیہ میں دیکھے  
 حق کی رحمانی ان کی رحیمی دیکھے

یوں ہی رحمتوں کو پاتا جا آگے تو  
 اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

1983

Arwam

وہ جو اعضاء و ترے خود بخود میں ملے  
تو نے مانگے نہیں اس نے ہیں خود دے

صدقے رحمانیت کے ہیں سب کو ملے  
رحمۃ العالمی سے اتارے ملے

سَنَدُ مَنْ خَلَقَ کے سوا لوں میں ہے نہ کفر  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

بے طلب بے لاسب جو ملا یا ملے  
عالم خلق سارے کا سارا رکھے

تب نہیں آسماں کا ہر اک در کھلے  
صنعوتوں کو سہارا اسی سے ملے

وَهُوَ الرَّحْمَنُ لَا شَرِيكَ لَهُ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ







OCTOBER

11

TUESDAY

-52-

اس کی خاطر جہاں کی ہیں یہ روئیں  
اس مکان زمان کی بھی نیستی

استغفر  
اس کے دم سے خدائی میں ہیں رحمتیں  
رحمتہ العالیہ کی ہیں شہر میں

اس سے ملنے کی بس دل کو ہوا زور  
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

OCTOBER

12

WEDNESDAY

-51-

دین سارا اسی سے میں نے دیا  
اور دنیا کو بھی دی اسی سے ضیاء

سارے عالم کا اس کو کیا مقدر  
ابتدا میں انتہا میں رکھا

میں وادو دو بدو سو بسو کو بگو  
اللہ اللہ اللہ

1983

- 54 -

نَطَقَ اَحْمَدُ يَقِيْنِي بِهٖ لَطَقَ خُذْ  
قَالَ مَا يَنْطِقُ سَابِقًا عَنْ هَوْنِي

فَعَلِ اَحْمَدُ يَقِيْنِي بِهٖ فَعَلِ خُذْ  
مَا سَعِيَتْ كَلَامُ جِسْمِي بِهٖ كَلَامُ

دَلَامُ

دَسْتِ اَحْمَدُ يَقِيْنِي بِهٖ دَسْتِ اَحْمَدُ  
دَلَامُ دَلَامُ دَلَامُ دَلَامُ

- 53 -

بِسْمِ اللّٰهِ يٰسَ يٰهٗ دُونُوں بھي مل کر دے  
سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ يٰسَ بھي مل گئے

ابتدا میں ملے انتہا میں ملے  
ان کے ملنے سے ساری خدائی ملے

دُونُوں میں بس یقین ایک ہے رنگ و بو  
دَلَامُ دَلَامُ دَلَامُ دَلَامُ

-54-

بادشاہی میں شک ہی نہیں ہے تری  
 داعی قائمی سب پہ ہے برتری  
 سلطنتِ حجاز و فطس سے تری ہے بری  
 تو ملکِ ذات میں ہے تری بہتری

اے شہرِ کل جہاں کنِ جمنِ فضلِ تو  
 اے شہرِ اے شہرِ اے شہرِ اے شہرِ

-55-

اَلْمَلِكُ !  
 ایں ملکِ ہست گدا آں ملکِ ہست خدا  
 ایں گے بادشاہ یا گے خود گدا

اقتدارِ شہنشاہِ ہر چہ زہست بر ملا  
 ہر چہ خواہد کند در سزا و جزا

بکائناتِ ہمہ زہست در دستِ او  
 اے شہرِ اے شہرِ اے شہرِ اے شہرِ

OCTOBER

5

WEDNESDAY

-58-

وعدہ

وعدہ

از سبب کست فنا و از سبب بقا

گر تو خواہی بقا سوئے او تو بیا

پاک کست ذات او از زوال و فنا

تو برو سوئے او پس بگو سنا

نزد ما کست و البقاء عندک

اللہ اللہ و اللہ اللہ

1983

OCTOBER

6

THURSDAY

-57-

القدوس :

پاک ہے ذات اس کی ہر اک غیب سے  
وہ جو چاہے کرے عالم غیب سے

اس پہ ایمان لا اور نکل ریف سے

خوش نصیبی ملے اور بکے غیب سے

تار غیبش کشاید درخیز اور

اللہ اللہ و اللہ اللہ

1983

-60-

رات گزری جو گزری اسے ہے خبر  
کیا گذرنا تھا دل پر وہی با خبر

کون دیکھے مری پائے یہ چشمِ تر  
دل میں ڈر چشمِ تر سوختہ ہر جگر

بھر لعل لگائے ہوئے اللہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

-59-

بوچھا کیا بات ہے بندِ کرلی صد اب  
در پہ کب سے تمہارے لہڑے یہ گدا

کھٹکٹایا پکارا بعدِ انتخاب  
اندروں سے نہ آئی کوئی بھی صدا

لو دیا چشم سے پھر ہوا کر لہو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1

SATURDAY

-62-

بولا قدوس کیا ہے سمجھ بھی نہ

عالم قدوس کی کچھ لکھی بھی ہو

ہاں جب کھیل نہ بیچ سکا جل گیا

جوت ہے نہ صدمہ نہ چلو نہ چلا

ہیں وہ بندہ کرم دین سے

اللہ اللہ اللہ

-61-

OCTOBER  
2  
SUNDAY

بھگ گیا تلید سر جھک گیا گر گیا  
پھر لکڑے کہا مالک گر گیا

کون پوچھے کہ کیوں تو یہاں گر گیا  
مجھ سے سب پھر گئے تو بھی کیا پھر گیا

گر گیا کہتے تھے تجھے اللہ  
اللہ اللہ اللہ



-64-

السلام

آگیا میں اور کہا السلام

بولا انت السلام اور منك السلام

نہایت  
میر جمع سبنا و ائیک السلام  
میں کہوں آپ کو آپ مجھ کو سلام

میں ترے سامنے تو سرور برور  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

-63-

روح کا پی جگر منہ کو آنے لگا  
رو کے چلائے پھر آہ کرنے لگا

بولا جائے کدھر تیرے در سے لگا  
تیرے در سے سوا کو نسا در بتا

آنکل کے ذرا مال کا رو برور  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

-66-

سامنے آنے کی صدا تو ہے تو  
مجھ میں تو تجھ میں تو سب میں تو تو ہی تو

تن میں تو من میں تو جان من جان میں تو  
موجود جلوئے نظامِ دو عالم میں تو

تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو  
تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو

-65-

پھر یہ کیا لہر رہا ہے یہاں اللہ  
غائبی میں پکارا کیا اللہ

اب یہاں بے مزہ ہو گیا ڈنڈا  
تو بتا کیا پکاروں کہا تو ہی تو

میں پکاروں بھی تو تو پکارے بھی تو  
تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو

-68-

خوابِ جہی کی تری یہ دلیل آگئی  
سب سے ملنے کی بس اس سبیل آگئی

یک سلامی تجھ از جلیل آگئی  
حاشا ہوں کی دلیل خلیل آگئی

اب خوشی بہ خوشی مل گیا اس سے تو  
تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو۔ تو ہی تو

-67-

اِسْلَامِ عِلّٰہِ وَ اِیُّ السَّلَام  
کیا مبارک ملا ہے مہاں تم کو نام

پردہ غیب سے آگیا ہے سلام  
آمنے سامنے دونوں میں اب مُلّام

تیری خاطرِ صحو بن لے آیا ہے تو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-70-

کون پوچھے بھلا اس گندہ کار کو  
تو سنا دے ذرا میرے غفار کو

غیبِ عصیانِ مر میرے ستار کو  
تا وہ ہلکا کرے میرے ہر بار کو

بس یہی آک رہی میری اب آرزو  
دلشہ دلشہ دلشہ دلشہ

-69-

یا وَلِیُّ الْمَسْکِیْنِ اُمِّ تیرا ہے اب سلام  
تجھ کو میرا سلام بند ازل آک پیام

مجھ گنگار کا پہلے کہنا سلام  
مغفرت کی دعا اور سکونِ دوام

تا رہوں دودھو اور سروں رو برو  
دلشہ دلشہ دلشہ دلشہ

- 72 -

اَلْمَوْحِنُ :

کون دے گا ہمیں امن درودِ جہاں  
کس کو معلوم ہوگا یہ درودِ نہاں

تو ہی مؤمن ہمارا یہاں اور وہاں  
تو امانت الیمان الیمان الیمان

امن تجھ سے ملے گا کہ مؤمن پر تو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

- 71 -

اَلْسَّلَامُ عَلَیْكَ یٰ کَیْا رازِ ہے  
حق سے ملنے کی بس اس میں آواز ہے

Gurinder Singh

کہنے والے میں پہلے وہ رساڑ ہے

اور جوابی میں بھی وہی غماڑ ہے  
۵۲۹۹  
۵۲۹۹  
۵۲۹۹

تو ہی تو کی ہے یہ باہمی گفتگو  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

-74-

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ :

تیری نگرانیوں میں رہوں یہیں خدا  
بے خبر کی خبر رکھنے والے خدا

تو بچاتا رہا تو میں بچتا رہا

ہوں میں اس حقیقت پر ہمیشہ خدا

اپنے کیا غیب کی بھی حفاظت میں تو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-73-

میں ہوں مومن ترا تو ہے مومن مرا  
سورۃ "الایلاف" قریشیؑ ذرا

ٹھہر کے دیکھو تو اس میں ملے گا پتہ  
رزق کا اور ہر اک بات کے خوف کا

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

13

TUESDAY

-76-

اقربا اور احزان میں بھی کر نظر  
ہے عزیزِ حقیقی کا ان میں گند

ان کی صورت میں ہے وہ چھپا سر بسر  
دوستوں میں ہے وہ در سفر در حضر

تار سے یاد میں ہر نفس اس کی تو  
اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ

14

WEDNESDAY

-75-

الْحَزِينُ

ذات میں ہیں تری عزتیں سر بسر  
عبد کا اس میں بالکل نہیں پر گند

کیا جاؤں ملی فہم ہے مختصر مدد  
ذلتِ عبد میں خوب کرا ب نظر

تا کہ دیکھ مری عزتیں اس میں تو  
اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ اٹھ

الْجَبَّارِ :

فہم بتار کو اب سمجھ لے ذرا  
تا نہ ہو فہم میں مجھ سے کچھ بھی خطا

تو جہت ظلم کی اس میں سرگز نہ لا  
جب خلق ہے جدا اور خدا کا جدا

اس کی جباریت کو عدل تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

معنی اک قدرت حق کا بھی پر یہاں  
آبتاؤں تجھے راز کیا ہے یہاں

تیرے بس میں نہیں ہے تیری کچھ اماں  
کوئی نیک ہی نہ سکتا یہاں اور دہاں

جان لے اس کی قدرت سے بچتا ہر تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ



80

المستقر

پھر تکیہ کی رو سے بھی کر گذر  
اس صفت نہیں ہے کسی کا گذر

عبد کرتا ہے تو ہے قضا کرے

کبریا کی تعینا اور  
اللہم واللہ اللہم

-79-

جس طرح ماں بچہ دیتی پسہ کو سنا  
جور آستانہ کو کیا سمجھتا بنا

باپ کی سختیوں میں نظر کو ذرا  
بے سر و ہمت مہنروں میں بھی ۱۵۵ ادا

برج و لو بخ و بالیقین عذرا له

-82-

ہر تجلی کو کہتے ہیں پیدائش  
پھر ہو یا زمین ہی سے پودا ہو

یا کسب یا تجارت کا سودا ہو

اس پہ ہو یا کسی پر رکھی شہدائے  
انسان

تو سمجھ لے خدا تم گناہوں پر

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

-81-

الْخَالِقِ :

عالم خالق ہے روبرو میں تیرے  
سب نہیں آسماں لے ہیں دفتر کھلے

جانہ سورج ستارے چمکتے ہو

بکرو بر بکر ہزاروں ہیں آئے لے  
میں

خالق آئینہ خالق اسد ہو ہو ہو

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

-84-

الْمَصِيْرُ :

اس کی تصویر پر شے میں صورت بنی  
جلو پائے دو عالم کی صورت بنی

اس کی بے صورتی کو ضرورت بنی  
صورت آدھی اس کی صورت بنی

صورتِ رحم مادر میں ہے ہو مگر  
اُدھ اُدھ اُدھ اُدھ اُدھ اُدھ

-83-

الْبَارِي :

باری ایسی بجلی کو تو جان لے  
جس میں نسبت نہیں اس کو پہچان لے

قدرت حق کو بالکل یہاں مان لے  
آدم و حوا عیسیٰ کو جان لے

بے پدر جلون حق رہے رو برو  
اُدھ اُدھ اُدھ اُدھ اُدھ اُدھ

- 86 -

معفرت کے لئے تیرا تیار ہے  
کیوں نہیں جبکہ وہ تیرا غفار ہے

بالمیں تیرے عیبوں کا شمار ہے  
تیرا وہ ہے تو اس کا گنہگار ہے

کچھ نہ ہوئے ہوتے بھی تو ہے عبدہ  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- 85 -

الْخَفَاءُ :

معفرت کے لئے اس کا در پر کھلا  
اے گنہگار کیوں در بدر ہے چلا

نہ نہ نہ

آشنا اس کو تو جو ہوئی ہے خطا  
سر جھکا گڑ گڑا آہ کر تلہلا

evany

بول خفا تو اوستار تو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-88-

تا وہ بولے یہاں کیوں ہے تو پتہ چلا  
میں جو چاہوں تو بخشوں گناہ بے شمار

میری چاہت یہ بخشش کا سب ملال  
بخش دیں سب خطائیں تری ایک بار

میں نے رکھ لی تری ہر طرح آبرو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-87-

بول بر باد ہوں اور سید کار ہوں  
منہ دکھاؤں گا کیا میں سید کار ہوں

کچھ نہیں چارہ کار ناچار ہوں  
راج میں مہتلائے دل افکار ہوں

جوں گندہ کار میں اور غفار تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-90-

الْوَهَّابُ :

بے طلب بے کسب جو ملایا ملے  
اس کی وہا بیت لے یہ صدف قلعے

سارے اعضا ملے اور دل و جان ملے  
یعنی وہا بیت کے لئے جس ملے

ہم عدم تھے کیا ہم کو موجود تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

-89-

الْمُقْتَدِرُ :

فخر سے اس کے کوئی نہیں فتح سکلا  
ہوئے مقہور رہ جائے شاہ گدا

اس کی قہارت کا مجیب و دبدبہ  
کیا بچے اور بچائے گا کوئی گدا

مصدقہ الامان الامان کی ہے بس گفتگو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

AUGUST

28

SUNDAY

۹۲-

الفتاح :

فتح و نصرت کے در میں بھی سے کھلے  
بند نہیں سارے در تو جو جا ہے کھلے

تو اگر بند لرزے تو پھر کیا ملے  
کھول فتاح عالم ہمیں پا کھلے

بند کرنے میں تو کھولنے میں بھی نہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

AUGUST

29

MONDAY

۹۱-

الرزاق :

سارے عالم کی روزی تری در سے ہے  
بھیک شاہ و گدا کو ترے گھر سے ہے

نہ کسی زور سے اور نہ کسی زار سے ہے  
نہ کسی عرض سے اور نہ جو ہر سے ہے

دینے والا تو ہی لینے والے سمجھو نہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

-94-

التَّائِبُونَ :

تیسرے قہقے سے باہر نہ کوئی رمل  
تیسرے قہقے میں سب اور تو بخدا

تیسرے قہقے میں سارا عالم گدا وہ

تو جو چاہے وہ ہو اور جو چاہا ہو

اس لئے بے کسوں کا مددگار تو  
اللَّهُمَّ اكْفِنا اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ

-93-

الْحَلِيمُ :

جہل ہم سب میں ہے علم سب تجھ میں  
علم جو ہے وہ ہم سے نہیں تجھ سے ہے

بے خبر کو خبر بالیقین تجھ سے ہے

ظلماتیں ہم سے ہیں نور سب تجھ سے ہے

بے خبر کی خبر کے لہجہ میں ہے تو  
اللَّهُمَّ اكْفِنا اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ



الْخَالِفُ

بہت کر دے جسے چاہے تو خستہ حال  
تیرے آگے کسے گفتگو کی مجال

بھکنے والے کو بھکنے میں سے کیا ملال  
تیرے آگے سب بھی بھک گئے ذوالجلال

ہم تو سب بھک گئے اب اکھلے نولوں  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

الْبَاسِطُ

یَبْسُطُ کِبَسَطُ تیرے افعال ہیں  
ہم سے کیا ہو کے ہم تباہ حال ہیں

تیرے قطفے میں انفس و اموال ہیں  
سب مشیت تیری ہم تو پامال ہیں

قُبْضُ میں بھی ہے بسط میں بھی ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

-98-

المُعْتَرِ:

تو مُعْتَرِ حَقِیقِی ہے عزت تری  
جس کو چاہے عطا ہو تری برتری

بسم اللہ

تیرے بن ہم میں کچھ بھی نہیں بہتری  
ذلتوں میں ہیں ہم تجھ میں برتری

تو مُعْتَرِ حَقِیقِی ہے تجھ میں علو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-97-

توجہ ۶۸۷۰

الرافع:

تو جسے چاہے کر دے بلند اے خدا  
ہم سے کیا ہو سکے جبکہ ہم ہیں گدا

تیری رفعت پہ صد گے ہیں شاہ گدا  
تمن خدا من خدا جان جاں سب خدا

۶۸۷۱

تیری رفعت کو جانے میاں تو ہی تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-100-

السَّحِيحُ :

کو ہے شنوائیٰ صحیح نام نہیں  
تو نے تو سنائیں ہمیں غم نہیں

تجھ سا شنوائے تو ہمیں کم نہیں  
ما سوا تیرا کیا سن کے دم نہیں

ہم سنائیں تجھ اور شنوائے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

99

الْمُخْلِئُ :

ہے منزل تو یقین ذلتوں سے بری  
ذات عین تیری بالکل نہیں کمتری

غیر میں تیرے عزت نہیں ہر ذری  
ہم عزت تری ورنہ ذلت بھری

ذلتوں میں ہیں ہم عزتوں میں ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

الْبَصِيرُ :

مے بھارت تیری اور سب بے بھر  
دید تیری تھی ہم بے نظر

بے نظر تھی تو نابینا ہے سر بسر  
تیری بنائی میں کب کسی کا گذر

دیکھتا بھی ہے تو اور دکھاتا بھی تو  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

تو نے تو سننا نے میں ہے سب مزہ  
لطف دینے لگی ہر دعا اور کلام

جز ترے اب نہیں ہے کوئی مدعا  
سن لے میری دعا تو ہے میرا خدا

کائنات جہاں میں سمیع ہے تو تو  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

AUGUST

16

TUESDAY

-104-

چھپ نہیں لگتا تیرا لہر سے ہنسر

کوئی ذرہ نہیں مختلف سر ہنسر

خواہ کسی بھی ظلمت سے مختصر

شب دیکھو رکی انتہا کا سحر

کون ہے جو پھل دیکھتا جب ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

AUGUST

17

WEDNESDAY

-103-

دیکھنے کی تمنا میں ہوں مبتلا

دیکھنے والے اب دیکھ تو جا بر ملا

جلوے طور کا اب مزہ کچھ دکھا

میں رہوں نہ رہوں تو رہے بر ملا

بے بصارت میں تو اور بصیرت میں تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-106-

الْعَدْلُ :

تو عدل تیرا انصاف ہے سب اہل

ظلم سے تو بری مٹا ملہ ہے عدل  
نہایت

یا کرے تو عدل یا نہیں تو فضل

مہر ہے فضل ہاں میں کیا ہی عمل  
مہر کی جہاں رہا

ہے عدل میں بھی تو اور فضل میں بھی تو

اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ

-105-

الْحُكْمُ :

تو حکم ہے ترا فیصلہ بھی حکم نہایت  
تیرے آگے سب بھی ہیں یقیناً عدم  
نہایت نہایت

فیصلے میں ترے کون مارے گا دم

کس کو دم تو قدم پر یقین ہاں عدم

فیصلے میں بھی تو فیصلہ بھی ہے تو

اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ اللَّهُمَّ

-108-

الْخَبِيرُ :

تو خبیر دو عالم ہے ہم بے خبر  
ذرہ ذرہ کی بجھ لو لگی ہے خبر

کوئی ہو در سفر یا کوئی در حضر  
سارا عالم ترے علم میں مختصر

تو علیم و خبیر اور خبر بھی ہے تو  
اللَّهُ دَلِيلُ اللَّهِ دَلِيلُ اللَّهِ

-107-

اللطيف :

لطف تیرا ہر اک پر ہر اک آن ہے  
تیرے الطاف سے جسم میں جان ہے

مُنکر لطف ہے تو وہ شیطان ہے  
تیرے الطاف میں جو تو رحمان ہے

بے لطیف و لطافت بھی اُطف بھی تو  
اللَّهُ دَلِيلُ اللَّهِ دَلِيلُ اللَّهِ

الْعَظِيمُ :

ہے بزرگی میں کیٹائے عالم تو ہی  
سب حقیر اور ذلیل اور اعظم تو ہی

خالق جزو کل اور آدم تو ہی  
حاکم الکلیاء اور اعظم تو ہی

ہے عظیم دو عالم بھی عظمت بھی تو  
اللہ اللہ اللہ

الْحَلِيمُ :

بردباری تری فون کیا جانتا  
صبر تیرا کوئی کسب ہے بہا جانتا

منکر حق جو پھر نہیں مانتا  
پھر بھی در سے تو اس کو نہیں لاندتا

معتد ہونے پھر ہے تکمل میں تو  
اللہ اللہ اللہ



AUGUST

8

MONDAY

-112-

اَشْكُرُ:

شا کروں کی تو ہی قدر دانی کرے  
ناقصوت پر بھی تو مہربانی کرے

فعلِ ناکام پر نظر ثانی کرے  
اس کی بھی قدر کی جو زبانی کرے

کچھ نہ کرنے پہ بھی ہے شکریہ الٰہ تو  
اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

1983

AUGUST

9

TUESDAY

-111-

اَلْغُفُوْرُ :-

پھر دوبارہ درِ مغفرت کھل گیا  
جس کو سن کر ہے صدرِ دل گیا

میں ملا تو نہیں وہ مجھے مل گیا  
دل جگر میرے سینے میں بس مل گیا

ہے غفور ہی تری مغفرت میں ہے تو  
اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

1983

- ۱۱۴ -

اَللّٰهُمَّ

ہے کبیری تری کبریائی تجھے  
سب میں سے گدے گدے خدا کی تجھے

اَلْکَبَرِیَّتِ کی شان سب سہائی تجھے

سب ہیں ادنیٰ تیرے ہے بڑائی تجھے

ہے بڑے سے بڑا اور بڑائی بھی تو

اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

- ۱۱۳ -

اَلْعَلِیُّ

تو بلند اور برتر تری ذات ہے  
سب سے اعلیٰ و افضل تری ذات ہے

تو رفیع المراتب و درجات ہے

سب میں ہونے پر بھی اَللّٰک ذات ہے

ہے علم مرتبت اور بلند ہی بھی تو

اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

AUGUST

4

THURSDAY

- ۱۱۶ -

(دوسرا روز)

الحقیت

بس بھی کو کھلاتا ملاتا ہے تو  
رزق دیکر یقیناً جلاتا ہے تو

نہیں بھوکا کسی کو ملاتا ہے تو  
او یقیناً دود عالم کھلاتا ہے تو

ہے طعام و شراب و پیالہ بھی تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

AUGUST

5

FRIDAY

- ۱۱۵ -

الحفیظ:

حفظ تیسرا ہر اک طور پر آں ہے  
تو نظام جہاں کا نگہبان ہے

ہر طرح سے ہمیں تیسرا حفظان ہے  
ہر بلا سے بچائے تو نگران ہے

ظاہر و باطنی ہے حفاظت میں تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

الْجَبِيلُ : -

ہے جلالت تری تو ہے رب جلجل  
تیرے آگے سبھی میں حقیر و ذلیل  
in - 118 -

ذوالجلالی تری شان ہے پھر جمیل  
تیری جاہ جلالت ہے پھر بے مثل  
in - 118 -

سب جمال و کمال و جلالت ہیں تو  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

الْحَسْبُ : -

حَسْبُنَا اللَّهُ کی بس ہمیں اک صلا  
اس سے بڑھ کر نہیں ہو کوئی بھی عطا

دو جہان لے کے بھی کیا کرے کلا گدا  
وہ اگر مل گیا تو ہو اس پر خدا

مَنْ تَوَكَّلْ عَلَى اللَّهِ هُوَ حَسْبُهُ  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

الْحَقِيبُ :-

تو نگہبان ہے تو سب آسان ہے  
ورنہ سارا جہاں بسیرا سا ہے

۲۹

یہ رقیبی تری ہم پہ اہسان ہے  
بس یہی امن ہی سارا سامان ہے

ہے رقا بت میں تو اور حفاظت میں تو  
اللہ اللہ اللہ

الْكَرِيمُ :-

اے کریم کرنے والے کریم کر زرا  
ہم غریبوں کی شن لے کریم اب دعا

اب تلک صدقہ تیرے کریم کا ملا  
تیرے ملنے کی بس اک دعا

بس کریم اتنا ہو کہ ملے مجھ کو تو  
اللہ اللہ اللہ

122-

الواسع :

بجھ سا واسع کوئی بھی نہیں اے خدا

بجھ سکتا وسیعیتیں تجھ میں ہیں اور تو کے رہا

تجھ میں تنگی نہیں نام کو بھی ذرا  
گرتو چاہے گدا کو بھی کر کے شہاوسعتوں میں بھی تو اور واسع بھی تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-121-

المنجیب :

تو بھیب دو عالم دعاؤں کا ہے  
بے کسوں کی پکاروں صد ادا کا ہےسنتے والا صدائے گداؤں کا ہے  
لا علا جوں کے بھی تو علا جوں کا ہےدور اور قریبی نداؤں کا ہے  
میری بھی سن دعا کرنے والا ہے تو

124.

اے نعلینِ حکمت بہت سے رہا  
وہ اُطبا و کئے عالم و ذہین سے رہا

یہ علاج اس مرض کا جو تین سے با  
اس کی حکمت کا شعبہ زمین سے با

سب علیم مجازی حقیقی ہے لو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

123-156

حکمتیں سمجھ سکتے ہیں تو حکیم جہاں  
میبی حکمت سے روشن ہو سارا جہاں

بر عقلی جہاں است بر تو دکان

تو حکیم دو عالم بھی حکمت بھی تو

وَسْمِدِ

الْوَدُّدُ !

دوستوں میں بھی تم اور مودت میں تم  
 ہے محبتوں میں تو اور محبت میں تم

بے ہمتی میں تم اور چاہت میں تم  
 ہے وودودِ دوست بھی شفقت میں تم

عاشقوں میں تجھی سے ہے یدِ رنگ و بو  
 اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

ایک حکمت ہے وہ جس سے سب کچھ  
 حقیقت کھلے عہد و رب سب کچھ

سب کی صورت سے رب کی صورت کچھ  
 وہ ملک تو خدائے جہاں بھی ملے

پس وجودِ جہاں میں کیا عین ہے  
 اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ



JULY

23

SATURDAY

-128-

اَلْبَا عِدْثُ !  
وَعَدُكَ  
وَعْدُكَ

سلسلہ بعثتِ انبیاء کا رہا  
سارے آئے نبی ختم بھی ہو گیا

پھر تو باعثتِ مرالِ ثلثے کا دردم راہ  
بعدِ موت ایک بعثت کا وعدہ رہا

باعثی بھی تیری عینِ مہرِ ثلثے تو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

JULY

24

SUNDAY

-127-

اَلْمَجِیْلُ !  
مَجِیْلُ

وہ ہندو کی جو تیری بجھی میں رہے  
وہ جو تجھ سے ملے اس کو بھی کچھ ملے

جس طرح ہے ملکِ گل کی اوپر تلے  
اصلِ گل کی ہے اور فرعِ سب کو ملے

اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

JULY

21

THURSDAY

130

الحق

تو ہے حق مجھ سے جو کچھ ہوا ہے وہ حق  
تیسرا ہر فعل حق اور ادب ہی ہے حق

ہر انا بھی ہے حق اور انت بھی حق  
اور حق کی حد میں رہا بھی ہے حق

حق ہے تو حق ہے تو حق ہے تو حق ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

429-

22

FRIDAY

JULY

الشہید

29

مجھ سے کوئی گواہ ہی نہیں لے خدا  
عین مشہود بھی اور شاہد بنا

دیکھنا بھی رہا اور دکھاتا رہا  
مجھ سے کوئی چھپا اور نہ کوئی جدا

الشہید  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

JULY

19

TUESDAY

-132-

کار سازی نہ تیر ہی ہیں قربان سب  
مشکلیں ہو گئیں بچھتے آسان سب

بس وکالت میں تیری ہی پریشان سب  
تیرے فیضان کا ہے یہ احسان سب

وَدُّوا اللّٰهَ لَعَمَ الْوَكِيلِ اے تو  
اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

1983

JULY

20

WEDNESDAY

-131-

وَدُّوا اللّٰهَ لَعَمَ الْوَكِيلِ اے تو  
اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

کام تجھ سے بنے اور بناتا ہے تو  
گہڑی بن جاتی ہے جب بتاتا ہو تو

حسن کی منہ نہیں سب سجاتا ہو تو  
مرنے والے جئے جب جلانا ہے تو

وَدُّوا اللّٰهَ لَعَمَ الْوَكِيلِ اے تو  
اللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

1983

-134-

المِثْبِثُ : —  
 اَلْمِثْبِثُ : —  
 اَلْمِثْبِثُ : —

ہے متانت تری جو کہ محکمات نہیں  
 لا کہ بھی حرف ہو پھر بھی سرتا نہیں

تو چلائے تو پھر کوئی رکتا نہیں  
 اور متین دو عالم تو گھٹتا نہیں

ہے قوی و متین اور متانت بھی تو  
 اَلْمِثْبِثُ : —  
 اَلْمِثْبِثُ : —  
 اَلْمِثْبِثُ : —

-133-

القَوِي : —  
 اَلْقَوِي : —  
 اَلْقَوِي : —

سیری قوت سے فاعل بنا ہے جہاں  
 سبب ضعیف اور تو اک قوی بے گماں

اَلْقَوِي : —  
 اَلْقَوِي : —  
 اَلْقَوِي : —

اس لئے ہے قوی اور قوت ہے بھی تو  
 اَلْقَوِي : —  
 اَلْقَوِي : —  
 اَلْقَوِي : —

JULY

15

FRIDAY

-136-

نہایت سعادت

الحَمْدُ لِلّٰہِ

ہر طرح حمد و ثناء کو سزاوار ہے  
ہر ستائش کا بے شک تو حمد ہے

بجھتے قرباں مرا سال اکھ بار ہے  
الائق حمد بس تیرا دربار ہے

حامد و حمد تو اور محمد بھی تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

JULY

16

SATURDAY

135

الوہابی :-

دوستی ہے تری جب کسی کو ملی  
اس کو حاصل ہوئی ہے مراد ملی

اس سے بڑ کر نہیں ہے کوئی بہتری  
تو ملی اس کا ہے اور وہ تیرا ملی

اب بتا اس سے بڑھ کر کوئی آرزو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

JULY

13

WEDNESDAY

بہارِ نبویؐ  
منہاج

138

اُمِّیّہ

فہرست

ابتداءً تو پیدا کر دے بے مثال  
کس کو ہے ایسی قدرت کسے ہے مجال

یہ ہے ابتداء ترا اور تیرا خیال  
اس طرح تو دکھاتا ہے اپنا کمال

سارے عالم کا سہی سے ایک تو  
اللہ اللہ اللہ

1983

JULY

14

THURSDAY

منہاج

اُمِّیّہ

137

تیرے احشاء کے گھسے میں سب کچھ  
سر جھکائے ہوئے سب سب گریے

پھراٹھیں کس طرح سب کے جب سر کے  
بجھتے سب مل گئے خلقت سے پھر گئے

ایسا ٹھیکہ بھی تو اور ارضاء بھی نہ  
اللہ اللہ اللہ

1983

-140-

الحجیٰ ! -

سارے عالم کو تجھ سے ملنی زندگی  
 تیرے احیاء کی سبب میں ہے تاہندی

زندگی دی ہمیں تاکریں زندگی  
 بندگی جب نہیں زندگی مردی

زندگی میں بھی تو اور جلائے میں تو  
 اللہ اللہ اللہ اللہ

-139-

المعین ! -

پھر اعادہ کرے تیری ودشان ہے  
 لوٹ کر آئے پرشی وہ فیضان ہے

یہ نہ ہو تو جہاں سارا دیران ہے  
 یہ تجلی برآک دم برآک آن ہے

ہے معین جہاں ہر اعادہ میں تو  
 اللہ اللہ اللہ اللہ

- 142 -

الحیٰ :-

جینے والے تری زندگی کی قسم  
زندگی ہے تری زندہ تو مردہ ہم

جوں کی توں ہے تری زندگی کچھ نہ کم  
تو سلامت رہے تو ہمیں کیا ہے غم

مردہ ہم زندہ تو زندگی میں بھی تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

- 141 -

الشمس :-

مارنے سے ترا کس طرح نام ہے  
موت تجھ میں نہیں تو یہ کیا کام ہے

ایسا کر کے بتا کیوں تو بدنام ہے  
زندگی سلب کرنا مرا کام ہے

مرنے والا مرا اس میں ہے گفتگو  
اللہ اللہ اللہ اللہ



444 -

الْوَجَلُ

2 ص 1

سب کو موجود کرنا ترا کام ہے

پھر وجودِ اتر سب میں اقداس ہے

عالمِ خلق پر تیرا اکرام ہے

اور عدم پر یقیناً یہ انعام ہے

پانے والا بھی تو جو ملے بھی وہ تو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

143 -

الْفَيْوَمُ

تو ہے قائم بخود تجھ سے قائم ہیں

تو وجودِ حقیقی ہے ہم سب عدم

تیرے صدقے میں آئے بسوئے قدم

تو قدم ہم عدم کیا رہے ہم میں دم

صدقے جا میں قیام و بقاء میں ہے تو

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

الاحد :- 146

احدیت میں خدا کے سوا کیا رہا  
نہ انا ہی رہا اور نہ انت رہا

احدیت میں <sup>موجود</sup> ہوتے کا غلبہ رہا

خود صفات و انا سے بھی سرزد رہا

اس طرح مختلف ذات میں <sup>موجود</sup> ہوتے  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-145- الہاجد :-

ہر طرح کا بزرگ اور بزرگی میں تو  
مجدد و امجد و ماجد مجید کی میں تو

حمد و احمد و حامد حمید کی میں تو  
اکرم الاکریمین اور کریم کی میں تو

ہم سے کیا ہو مثال ہم نہیں سب ہم  
اللہ اللہ اللہ اللہ

بچہ کو پرواہ کسی کی نہیں بالیقین  
سب ہیں محتاج تیسرے مگر تو نہیں

بچہ کو حاجت کسی امر کی بھی نہیں  
آسمان کی ضرورت نہ سمجھ کر نہیں

لا مملکات وزمان <sup>وہم</sup> کا ملبے سے تو تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

تو اکیلا ہے سہاڑی کوئی بھی نہیں  
لا شریک لہا میں بنی بھی نہیں

لا الہ کہا ولی بھی نہیں  
وحدہ کہہ دیا تو کوئی بھی نہیں

وحدہ لا شریک لہا تو ہی تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

الْقَادِرُ - ۱۵۰ -

سب ہی قدرت میں کہاتے مگر یہ بتا  
نہن سے بس نیکون میرا فیصلہ

تو جو چاہا ہوا جو نہیں نہ ہوا  
میری سننے میں تجھ کو رکاوٹ ہے کیا

مہرِ مالک ہے تو مسرتِ قادر ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

- ۱۴۹ -

قُلْ هُوَ اللَّهُ بِرُّهُ تو احد پاؤں کے  
بے نیازی میں اس کو صمد پاؤں کے

لَمْ يَلِدْ میں نہ اسکا ولد پاؤں کے  
نہ جنا ہی گیا کی بھی صمد پاؤں کے

ہم سب ہی میں نہ اسکا کوئی ہے کفو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

عاجزوں کو کھانا ترا کام ہے  
رَبِّ قَادِرٍ فَقَطِّتِیْ اِیْہِیْ نَامِہِ

اِمرتیرا اٹل فیصلہ تمام ہے

میری کو شیش محض امرنا کام ہے

میں ہوں عاجز گدا اور قادر ہے تو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

بولا بچہ کو دعا کا ہے کیا حوصلہ  
وہ سلیقہ کہاں اور کہاں وہ داد

جس سے میں دُسن رہا ہوں ہر اک کی دعا

ورنہ دھوکا ہے تجھ کو صبر سچا دعا

بولا عاجز ہوں میں اور قادر ہے تو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-154-

اب سمجھ لے مری قادری کی اداء  
میں نے جو کچھ تجھے دے رکھی ہے عطاء

اور بچا کے فنا سے تجھ دی بقا  
عجز تیری دعا قادری ہے جزاء

اب بتا میں نے کب نہ سی گفتگو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

-153-

بولا عاجز کو میں نے تو قدرت ہے دی  
تجھ کو جتنی سبکدستی اتنی وسعت ہے دی

قوتِ سمیع دی اور بصارت ہے دی  
زندگی بھی بطورِ امانت ہے دی

اور یہ ہمت بھی دی جس کی کہنا ہے  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

قادری کے منظرِ سر بہت عالم ہیں  
اس میں جلوے میرے خالص اور عام ہیں

پھر قدیری صفتِ خالص کے نام ہیں  
وصفِ ناقص میں یہ میرے انعام ہیں

مقتدر میں مری ذات ہے وحدہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ

وہیتِ درِ -  
المقتدر

اقتدارِ حقیقی ہے کیا سن ذرا  
مقتدر میں ہوں اور ماسوا سب گدا

دم نہ مارے کوئی بادشاہ اور گدا  
میں جو چاہوں وہی ہوئے کما فیصلہ

ہے رضا برِ قضا میں تیرے آرزو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

الموخر <sup>وہ جو پہلے</sup>  
 wāḥidun yūḥidun  
 اللہ اللہ

جنکو پہلے رکھا وہ موخر ہے  
 ہر عمل میں گھٹا کہے وہ محقر ہے

ان کے قلب اور روح سب مکدر ہے

اقتضاء انکی تھی جو مقدر ہے

یہ ہے تافہی یہی موخر ہے لو  
 اللہ اللہ

المقدم <sup>وہ جو پہلے</sup>  
 adīmun yūḥidun  
 اللہ اللہ

پہلی تقدیم سے سب مقدم ہوئے  
 جتنے آگے بڑھے وہ معظم ہوئے

دین کی دی کرامت مکرم ہوئے  
 جنکو دی خرمیں وہ محرم ہوئے

ساری تقدیم یہی مقدم ہے لو  
 اللہ اللہ



- ۱۵۵ -

الَا خَيْرُ -

تجھ سے آخر کوئی بھی نہیں رہے  
تو یہی گنا فقط سب کے سب چلے

وَصَدَقَ لَا تَبْتَغِ الْوَسْطَى تَبِ رَكْعَةٍ  
خود طہو الا خیر کا نظارہ کرے

خود اکسلا کہے جائے گا اللہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

- ۱۵۹ -

الَا اَوَّلُ -

سب سے اول ہے تو کوئی تجھ سا نہیں  
بعد تیسرے ہیں سب کوئی پہلا نہیں

خوبیوں میں تیری کوئی ہمتا نہیں  
تجھ سا اعلیٰ و افضل و اولیٰ نہیں

سب خدائی سے اول ہی اول ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

-۱۶۲-

الْبَاطِلُ :-

ظاہری میں بھی تو چھپ چھپا بھی ہے تو  
ظاہر ہے بھی تو پیرِ شہید ہے تو

وہ ظاہر

وہ باطن

اوپر ہے بھی تو اندر ہے بھی تو

خود خودی ہے بھی تو اور خدا ہے بھی تو

ظاہراً باطناً بس وجود ہے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

-۱۶۱-

الظَّالِمُ :-

تو ہے ظاہر جہاں تیرا منظر ہے سب  
دیکھنے کی نظر ہے تو منظر ہے سب

رب کی صورتِ لعین کے اندر ہے سب  
وہ ظالم

حشر کی ضرورت یہ حشر ہے سب  
وہ ظالم

حقِ بصورتِ شے ہے وَهُوَ الظَّالِمُ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

کَمْ يَوْمَئِذَا رَأَوْا الْعِلْمَ دُخِيَ رَهْ كَمَا  
نَدَّ دَلِي رَهْ كَمَا نَدَّ عَلِي رَهْ كَمَا

نَدَّ جَلِي رَهْ كَمَا نَدَّ حَفِي رَهْ كَمَا  
نَدَّ وَلِي رَهْ كَمَا نَدَّ بِي رَهْ كَمَا

وَالْأَوَّلُ الْأَخِيرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ  
أَلَلُّهُ أَلَلُّهُ أَلَلُّهُ أَلَلُّهُ

وَدُّوْا  
أَبْ حَبِيبِ الْأَوَّلِ كُو سَمِجْهِ ابْتَدَا  
أَوْرَحُوْا الْأَخِيرُ كُو سَمِجْهِ ابْتَدَا

أَوْرَحُوْا الظَّاهِرُ بِرِ نَظَرِ كُو جَمَا  
يَحْرَحُوْا الْبَاطِنُ فِيْ خُودِي كُو مَمَا

تَبْ زَمَانِ وَمَسْكَانِ سَبْ هُوَ الْاَلَلُّ  
أَلَلُّهُ أَلَلُّهُ أَلَلُّهُ أَلَلُّهُ

JUNE

15

WEDNESDAY

-166-

اَلْمُتَعَالٰی :۔۔۔ دوسرے دن  
دوسرے دن

حق تعالیٰ ہے تو اور تعالیٰ تری  
سب سے برتر ہے تو متعالی تری

ہے بلند مرتبت شانِ عالی تری  
بس یقیناً ہے یہ ذوالجلالی تری

ہے بلند تو ہی تو اور بلندی بھی تو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

JUNE

16

THURSDAY

-165-

دوسرے دن  
دوسرے دن

الوالی :۔۔۔  
والی

والی اس لئے ہوا ہے کوئی بھی نہیں  
سر پرستی کسی کی ذری بھی نہیں

جوں کی توں ہے ولایت سہری بھی نہیں  
بھری بھی نہیں سہری بھی نہیں

اس ولایت کا والی فقط تو ہی تو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

1983

13

MONDAY

-168-

التَّوَابُ -

اس کی تو اہست کا کھلا در ملا

در ملا تو سب مجھ خود بخود کھڑا

اس نے دعوت سے دی کچھ کو اب بر ملا  
اس سے پہلے سے اللہ اکبر ملاکر لے تو بہرہ بھی اس کی ہی آندو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

JUNE

14

TUESDAY

-167-

الْبَر -

تو نیکو کار ہے ہم تو بد کار ہیں  
تیری نیکی سے ہم بھی نیکو کار ہیںروسیا ہی سے ہم موہن نارا ہیں  
نیک تر تو ہی ہے ہم گندھارا ہیںروسیا ہی سے ہم موہن نارا ہیں  
اور برے تو تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

- 170 -

توبہ کا راز کیا میں کہوں اب کچھ  
توبہ کرتا ہے صحتوں کو وہ بھی کرے

کچھ کلمہ کر دہ راہ رو یا کرے  
ملاں بھی روئی ہوئی ابس کو ڈھونڈ کرے

ہر دو باجم بہرستان در صبح و شام  
اللہ اللہ اللہ اللہ

- 169 -

معنی توبہ تو اب سمجھ لے ذرا

جرم سے لوٹنا ہے یقیناً

اور نصرتِ نہامت و آہ بکا

اور نہ کرنے کا پکا ارادہ ہوا

یہ یہ صدقِ لولائتِ صغریٰ عطر  
اللہ اللہ اللہ اللہ

9

THURSDAY

-۱۶۲-

سب سے ٹٹ کر الی اللہ ہو جا سیاں  
کوئی باقی نہ رہ جائے پھر دریاں

نہ رہے عالم سفلیاں قدسیاں  
تت تو پائے نصرت کناں دریاں

تت فتا رب علیہ ہے ربیہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

JUNE  
10

FRIDAY

-۱۷۱-

دونوں کے لفظ اک اور معنی جدا  
ایک حرف الی اور آک ہے علی

عبد کے واسطے ہے مبارک الی  
اور رب کے لئے رہ گیا ہے علی

تو الی سے بسوئے خدا کر رجوع  
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

ساری مخلوق کو تو سمجھ لے عدو  
توڑ کر رشتے ناطے تو کر لے وضو

گھنٹہ اسدست رتب تو فاختہ عدو  
ناز کر رشتہ حق پہ لے جو برود

سب وہ بچہ کو ملے اور ملے اس سے تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ

روتے بچے کے بہلانے میں جب لگے  
کوئی کچھ لے لے کے ٹالے کوئی لے چلے

کوئی اپنی طرف کو بلانے لگے  
کوئی کھیل اور کھلونے دکھانے لگے

اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ  
اللہ اللہ اللہ اللہ اللہ



-۱۷۶-

میری عزت نہیں تیرا عزت میں  
اس نبی کا توسط جو ہی درمیان  
در نہ نہ

وہ شہنشاہ عالم تیرا اس وجہ  
اس کی رحمت میں چھپ جائے ہم  
پتہ

رکھ لے اسکی ہی خاطر مری آبرو  
اٹھو اٹھو اٹھو اٹھو

-۱۷۵-

ہر گناہ ہے مرض اور بیمار تو  
توبہ کرنا علاج اس کا مختار تو  
سمندر

ہے طبیب اس کا تو اور غفار تو  
اس میں عزت بچانے کو قاتر تو

مرے دم تک بھی رکھ لے میری آبرو  
اٹھو اٹھو اٹھو اٹھو

-178-

اَللّٰهُمَّ

منہم کو سمجھ کے بھی کر ڈ کر تو  
 کر تکلیف دہ کے معنی میں پھر کر تو

۶۳۳

تا بچے از قبا حنی کسب تو

ور نہ کر بیٹھے گا بالیقین کفر تو

بدلتا ہے عبد بالیقین از عدو  
 اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

-177-

تو کہا میں نے اب سن لی تیرا دعا  
 اس سے بڑھ کر تو کیا واسطہ لائے گا

پھر میں لو اب ہوں تو ہوں کس کام کا  
 نام کیا حرف میں نے ہے یہ رکھ لیا

جاؤ سب کی سنی ہے دلی آرزو  
 اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

JUNE

1

-180-

الْحَقُّ

WEDNESDAY

معفرت میں گنہ گنہ شدتیا ہے وہ

عفو میں خود ملال اپنا دھوتا ہے وہ

پھر زیادہ تجھے خود سے دیتا ہے وہ

بعد ازاں کچھ نہ پھر تجھ سے لیتا ہے وہ

اِس لہر نام اِس نے رکھا ہے عفو

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

1983

JUNE

2

THURSDAY

-179-

بدلہ لینا خدا بدلہ دینا خدا

بدلہ لیتے ہیں ہم بدلہ دیتا خدا

جس طرح منصوبی میں ہے ملتا صلہ

ایک سے چھن گیا ایک کو مل گیا

ورنہ حق نے کسی کا لیا ہے کبھو

اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَللّٰهُ

1983

-۱۸۲-

یا پھر اپنا جو حق ہے اسے بخش دے  
یا عَنِ الْحَقِّ کہ از غیر بخشا بھی دے

یا زیادت بہ مال اور دولت کرے  
یا زیادت بہ علم و فضل بھی کرے

اَسْأَلُكَ فَاعْفُ عَنَّا کُنُوْا لِحُسْنِ عَمَلِکُمْ  
اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

-۱۸۱-

حرفِ عَن سے کہی معنی اس کے ہوے  
درگزرنا خیالِ سزا جو رہے

ہو سزا کے لئے آمدم پھر دُر کے  
یا بصورتِ مرض یا محن رد کرے

وَاعْفُ عَنَّا کہو کہہ کے دل سے رجوع  
اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ اَللّٰهُمَّ

28

SATURDAY

-184-

کوئی موٹے یا لمبے کو ہے ڈھونڈنا  
کوئی بالوں کی کثرت کو ہے مانگنا

یا اثر فعل کا مینا چاہتا  
یا زنجیرِ تخریب تعمیر کو چاہتا

فَاعْفُ عَنَّا مَعْنٰی میں معنی ہے بالکل بھو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

MAY

29

SUNDAY

-183-

آبناؤں پر لیشاں انسان ادھر  
کہہ رہا ہے "گرو نور فید" تو اگر

"عَفَّتِ الْأَرْضُ" کے معنی پر کر نظر  
کیوں پر لیشاں ہو کر چلا در بدر

پس کدِ خشک سالی را سبز او  
اللہ اللہ اللہ اللہ

1983

26

THURSDAY

-186-

کثرت لفظی و قلت معنی

رس لغت کی ہوں یا غارت گری

کیا رءوف و لطیف و رحیم ایک ہی  
رحمان و ودودی ہیں ایک معنی

مہربان یا بڑا مہربان کہہ دے تو  
اللہ اللہ اللہ

1983

27  
الکرم و الرف  
FRIDAY

-185-

کیا رءوفی ہے تیری خبر دے  
راف ورافت صرف کو سمجھا بھی

کچھ بتا بھی تو دے اور عطا بھی تو دے  
کچھ جزا بھی تو دے یا سزا بھی تو دے

لینے والا ہوں میں دینے والا ہے تو  
اللہ اللہ اللہ

1983

- 188 -

مہر بانی سچ اس کے معنی ہیں کیا  
مہر کو بان سے پھر ملا یا ہے کیا

مہر سورج کو کہتے ہیں اسے با صفا  
مہر بان کا معنی دارندہ بانگ کا

آف سورج سے ہے تاب مانی اور  
اللہ اللہ اللہ اللہ

- 187 -

راف رافت ترف ترف ترف کیا  
بعد مسترفی شان کا مرتبہ

ایک کے بعد ایک نہتے مسلسل چلا  
تنب زدو فی صفت کا ملے کا مزہ

تا گہوئی کہ میں مہر بانی اور  
اللہ اللہ اللہ اللہ

خلعت افتاب رسالت سجھ  
افتاب رسالت پھر امت سجھ

اک نبوت سجھ اک صحابت سجھ  
رات میں مانتاب ولایت سجھ

جس میں چاند اور ستاروں کی حکمران  
اللہ اللہ اللہ اللہ

پانچ باتیں سجھ پھر ردوفی سجھ  
تین لیلیٰ سجھ دو نہاری سجھ

چاند تارے سجھ نور مدری سجھ  
چاند کو بھی سجھ چاندنی بھی سجھ

تنب سجھ لے گلستان ردوفی کو تو  
اللہ اللہ اللہ اللہ



- ۱۹۲ -

مہرباں کارِ خِثانی اُٹاؤں میں  
مہرِ حُتِ محض کو بتاجاؤں میں

بانِ دارندہ پھر تجھ کو بتلاؤں میں  
مہرباں حُب کا دارندہ منواؤں میں

حُتِ اصلی یقیناً ہے درِ ذاتِ او  
اُٹاؤں اُٹاؤں اُٹاؤں اُٹاؤں

- ۱۹۱ -

راف اللہ میں ہے بن کے وصفِ مخفی  
جب وہ رافت بنی تو نہی میں بسی

پھر مَرُوف بنی لو یہ بعثتِ ہولی  
امتوں کو ملی تو سرائفِ ہولی

تا قیامت یہ اس مِسْرَدے کو بگو  
اُٹاؤں اُٹاؤں اُٹاؤں اُٹاؤں

-194-

راف کی گفتگو چھوڑ دے ہم کو کیا  
ذات میں اس کی رہتی ہے بالاختلاف

وہ رعوونی اسی کو سہاتی ہے جا  
راف کا اپنی محفل میں کیا نہ کرے  
وہ رعوونی رہی بھی تو بے رنگ و بو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

193

راف حق میں ہی رہتی ہے مان اس کو  
جان رافت محمد میں رحمت کو تو

پس ترگت زاو امده گفتگو  
پھر صحابہ میں آئی ترگت کو بو  
ہم میں آئی تو میری ترگت و بو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

میں نے نہ سنا - ص ۵۰

-196-

رافتِ اصلی سب کچھ بھی ہیں اے  
پھر صحابہ میں آکر سرفراز بنے  
جو ہندوستانی

ان سے ہو کر ولایت سرفراز بنے  
پہن سہاں میں مستغرق مرتے  
جو ہندوستانی

رحمتِ عالمیں بن کے ہو کو  
اللہ اللہ اللہ اللہ

-195-

نہایت - بزم میں اپنی رافت کا چرچا رہا  
جو ہندو پچار سب اس کا پرچم ہے لہذا رہا

سہارا اس کا محل کے سرکار رہا  
اصلی اس کا تو ظلی سب ان کا رہا  
جو ہندو

شدِ عرف و رحیم ہا ہم جناتِ اسماء  
اللہ اللہ اللہ اللہ

SATURDAY  
14-198-

مَالِكُ الْمَلِكِ :-

مَالِكُ الْمَلِكِ وہ ہے اور اس کا سبب

بادشاہ حقیقی کا قبضہ ہے سبب

گویا ہر جز و کل کو وہ رکھتا ہے سبب

بس وجوہاً احاطہ خدا کا ہے سبب

لَا تَنْفِيكَ لَكَ وَلَمْ تَمْلِكْ  
مَالِكُ الْمَلِكِ

-197-

MAY  
15  
SUNDAYاب لطیفی بھی ہے اور ودودی بھی ہے  
رحمائی بھی ہے اور حسد کی بھی ہےاور کریم بھی ہے اور صلیبی بھی ہے  
پھر ٹھیکہ منی بھی اور سلاخی بھی ہےسارے اسماء جمالی ہیں یوں دو بند  
مَالِكُ الْمَلِكِ

MAY

12

THURSDAY

- 200 -

المقسط : -

پھر عدل اور مقسط میں گہرا ہے فرق  
عدل میں فیصلہ ہے برائے حق

اس میں اقساط و امداد و انصاف حق  
تا برساند خدایم بکندار حق

نہیں وہ بہ بندو بخوانیش کہ یا مقسط  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

- 199 -

MAY

13

FRIDAY

ذو الجَدَّالِ وَالْاِکْرَامِ :-

ذو الجلال والاكرام کیا شان ہے  
قدرِ حقیقی کا اعلان ہے

ہر جلالی تجلی کا سامان ہے  
سارے اسماء جلالی کا دیوان ہے

جوں جلالی صفت و جلیل اسم او  
اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ

- 202 -

الغني والغني  
انتم الفقراء وهو الغني  
فلا تدركون يا ولدي الغني

فأعلموا له والدي الغني  
فأدركوا له والدي الغني

أيها الفقراء فقولوا له  
اللهم الله الله

- 201 -

الجامع  
أنما يجمع كل شيء هنا  
كسبر كل شيء وبعد الفناء

يجمع الجامع كل اجزاها  
يفعل هكذا دائما سبنا

وإذا كبره وقولوا له جامع  
اللهم الله الله

وَالْفَقِيرُ

قُلْ لِمَا رَيْنَا فَلَا الْغِنَا  
وَالْفَقِيرُ إِنَّا أَنْتَ عَلَى الْغِنَاوَأَمَّا أَنِّي أَذْكَرُكَ هَذَا  
وَمَقْصِدُكَ مِنْ الْفَقِيرِ أَنَاوَمِنْ بَعْضِ الْغِنَى مَعْنَى اسْمِكَ  
أَلَمْ أَلَمْ أَلَمْ أَلَمْ أَلَمْ أَلَمْ

أَلَمْ يَعْنِي

إِنْ ذَكَرْتَ اسْمَهُ يَا غَنِي يَا غَنِي  
وَسَمَّيْتَهُ لِمَا الْفَقِيرُ إِنِّيوَسَمَّيْتَهُ لِمَا تَذْكَرُ يَا غَنِي  
إِنِّي الْفَقِيرُ أَنْتَ الْغَنِيمَعْنَى أَنْتَ الْحَقِيقِي أَنَا عَبْدُكَ  
أَلَمْ أَلَمْ أَلَمْ أَلَمْ أَلَمْ أَلَمْ

MAY

4 - ١٤٣٥ هـ  
WEDNESDAY

الضَّالِّينَ

الْمُضِيِّينَ لَا تَأْتِي مِنَ عِندِي

لَا يَخْلُقُنَا الْخَلْقُ مِنْ عِندِي

وَمِنْ

لَمْ يَخْلُقْ سِوَايَ مِنْ عِندِي

لَا يَخْلُقُنَا نَبِيٌّ مِنْ عِندِي

وَمِنْ

فَلْيَكُنْ اسْمُهُ أَنَا الضَّالِّينَ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

1983

MAY

5 - ١٤٣٥ هـ  
THURSDAY

الْمَانِعِ وَالْمُعْطَى

وَمِنْ

أَنْتَ تَخْلُقُنَا مَا تَشَاءُ لَنَا

وَمِنْ

أَنْتَ مُدْعِيٌّ فَلَا يُعْطَى أَحَدٌ لَنَا

فِي الْعَطَا نَحْبُ مِنْكَ وَمِنَّا الْغِنَى

وَمِنْ

أَنْتَ الْمُعْطَى الْمَانِعِ

وَمِنْ

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

1983



النور

نور مطلق خدا بعد اذان مصطفیٰ  
بعد اذان نور آمد کتاب خدا

از احادیث او نور یک ظاهرا

بعد اذان فقط آمد و شد مقتدا  
فهمه

بعد اذان نور عرفان بود نور او  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

التأفيع

وهو التأفيع نفوسه عندك  
انك اسألتك التأفيع فامر عندك

انك لا يخالفك ما وعدك  
منك ياتي الشفع واما عيبك

فاطلبو الشفع فلو لم التأفيع  
اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

APRIL

30 - 20 -  
SATURDAY

الْحَمْدُ لِلَّهِ

پادی است بے کمال خالق دو جهان

شد عزیز ازو کائنات جهان

بسم الله الرحمن الرحیم

بعد از ان پست بدائے شر ان و جان

او نماید ہمہ کون و مکان

بسم الله الرحمن الرحیم

پست حاروی نبی از خداوند

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

1983

MAY

1  
SUNDAY

209

بسم الله الرحمن الرحیم

نور حق می نماید ارض و سما

نور احمد یقیناً بود حق نما

بسم الله الرحمن الرحیم

نور قرآن حدیث آمده بر ملا

از احادیث نور فقه آمده

نور عرفان نماید حقیقت او

اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ اللَّهُ

بسم الله الرحمن الرحیم

1983

APRIL

28

THURSDAY - 22 الہ

الباقی و۔۔

پس بقا مطلقاً ثابت است از خدا

ما سوا مطلقاً فانی است و گدازد

از خدا آمده اندر عالم بقا

و از فنا از گداز و از بقا از خدا

مقدمه

عندنا ینفذ و البقا عند

انتم انتم انتم انتم

روز چهارشنبه ۲۸ اردیبهشت ۱۳۶۲

APRIL

29

FRIDAY

البدریج و۔۔

آفریدن حق بے مثال آمده

اولش پیدا کردن همه خلق را

بعد از ان صوریثش را اعاده شده

که گشت بدیع السموات والارض را

مقدمه

پس بدان این کمال خداوند را

انتم انتم انتم انتم

26 اپریل 1435ھ  
الترشیہ

دین کے مرحلوں میں رشیدی کو یا  
تا ملے بچھ کو بھی رشید کا مرتبہ  
رسول اللہ

رشیدؐ وہ مہم جس سے ملتا خدا  
جس کو یہ مل گیا تو وہ راشد بنا  
خدا تعالیٰ

پھر کمال تعالیٰ میں مرشد ہے تو  
اللہ اللہ اللہ

27 اپریل 1435ھ  
الوارث

مال مردہ کا میراث بن جائے گا  
زندگی کی وارثت میں آجائے گا  
رسول اللہ

سرنے والا ہے عالم تو مر جائے گا  
حق ہے زندہ وہ وارث ہی بن جائے گا

اس کو وارث سمجھتے ہو کہ لے لو  
اللہ اللہ اللہ

رَبِّكَ نَعْمَ - اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلَى رَسُوْلِكَ مُحَمَّدٍ

نَعْمَتِ شَرِيف - ۱۴۱۵ھ

مُحَمَّدٌ خَانَ رَحْمَتِ بِهْ لَکھُوں سَلام  
شَمِیعِ بَرِّمِ ہدایتِ بِهْ لَکھُوں سَلام

مَہرِ پَرِچِ بُوتِ بِهْ لَکھُوں دُرود  
کُلِ بَانِغِ رِسَالَتِ بِهْ لَکھُوں سَلام

شَہِیدِ یَا رِاسِ تاجِ ہدایتِ بِهْ لَکھُوں سَلام  
نُو ہمارِ شِفا عِزتِ بِهْ لَکھُوں سَلام

اَلصَّبُوْر - ۱۴۱۵ھ

اَو صَبُوْر دُو عَالَمِ تُو صَبَّارِ بِہ  
کِیا کُھٹلِ بِہ باوصفِ قَبَّارِ بِہ

دیکھتا ہے گناہ پھر بھی ستارِ بِہ  
مجھ سے مجرم کا پھر بھی تُو غفارِ بِہ

بُکھڑے مِسکِ غُفارِ صَبَّارِ تُو  
اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَللّٰہُ

- ۱۸۵۱ -

دور و نزدیک کے سننے والے وہ کار  
کان لعل کرامت پہ لاکھوں سال

جس کے ساتھ شفاعت کا سہارا  
اس جہین سعادت پہ لاکھوں سال

جن کے سجدے کو محرابِ کعبہ جھکی  
اُن بھڑوں کی لطافت پہ لاکھوں سال

جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آگیا  
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سال

۱۷۵۱ھ

شبِ اسراء کے دو لہا پہ داکم دروا  
نور شر بنامِ جنت پہ لاکھوں سال

عرشِ تافرش میں جس کے زیریں  
اس کی قیامِ ریاست پہ لاکھوں سال

ربِ اعلیٰ کی نعمت پہ اعلیٰ درود  
حق تعالیٰ کی منت پہ لاکھوں سال

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درود  
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سال

- ۱۴۴۰ھ -

جو کہ عزمِ شفاعت پہ کھنچ کر بندھی  
اس کو مگر کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ زباں جس کو سب کنبہ کہیں  
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

جن کو بارِ دو عالم کی پرواہ نہیں  
ایسے بازو کی قوت پہ لاکھوں سلام

کھائی قرآن نے خاکِ کدو کی قسم  
اس کفِ پاکی حرمت پہ لاکھوں سلام

۱۴۱۹ھ

جس سے تارِ ایک دل جگمگانے لگے  
اس چمک والی رنگت پہ لاکھوں سلام

بتلی بتلی گلِ قدس کی پتیاں  
ان لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

وہ دینِ جب کی سر بات وحیِ خدا  
چشمِ علم و حکمت پہ لاکھوں سلام

جن سے لھاری کنوئیں شیرِ جاں ہوئیں  
اس گلے کی حلاوت پہ لاکھوں سلام

- ۵۹۵ -

ان کے مولیٰ کے ان پر کر پڑوں درود  
ان کے اصحاب و معتبرت پہ لاکھوں سلام

۵۹۵

جن کے دشمن پہ لعنت سے اندر کر  
ان سب اہل محبت پہ لاکھوں سلام

کاملان طریقت پہ کامل درود  
حاملان شریعت پہ لاکھوں سلام

۵۹۵

بے عذاب و عتاب و حساب و کتاب

۵۹۵

تا اللہ اہل سنت پہ لاکھوں سلام

- ۵۹۱ -

نور کے چمکے لہرائیں دریا بہیں  
انگلیوں کی کراہت پہ لاکھوں سلام

کل جہاں ملک اور جو کی روٹی غذا  
اس شکم کی قناعت پہ لاکھوں سلام

۵۹۱

۵۹۱

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا خاند

اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

۵۹۱

انکے سر نام و نسبت پہ لاکھوں درود  
انکے ہر وقت و حالت پہ لاکھوں سلام



میرے استاذِ مآں باپ بھائی بہن  
اہل و ولد عشرت پہ لاکھوں سلام  
رحمت پر  
رحمت پر

ایک میرا ہی رحمت پہ دعویٰ نہ  
شاہ کی ساری امت پہ لاکھوں سلام

کارش محشر میں جب ان کی آمد ہو اور  
بھیا بھیس سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں نہ  
مہر طے جان رحمت پہ لاکھوں سلام  
رحمت پر  
رحمت پر

تہمت بالخیر  
.....